RS: 3/-

سہ روزہ / ہفت روزہ

الجمعیۃ

نئی دہلی

[illegible]

اترپردیش میں رام پرکاش گپتا کی جگہ

راج ناتھ سنگھ کی تاجپوشی

کیا راج ناتھ سنگھ بی جے پی کی ڈوبتی ہوئی

کشتی کو بچا سکیں گے؟

اترپردیش میں قیادت کی تبدیلی اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ [illegible] کے ساتھ اب اسمبلی کے وسط مدتی انتخابات کے سوا اور کوئی متبادل نہیں ہے

محمد سالم جامعی

[illegible]

راجستھان، مدھیہ پردیش کے مذہبی عبادت گاہ قوانین واپس لئے جائیں

جمعیۃ علماء ہند کا پانچ لاکھ دستخطوں پر مشتمل سونیا گاندھی کو میمورنڈم

[illegible]

(باقی صفحہ ...پر)

آج ہر فلسطینی اپنی اور اپنے وطن کی مکمل آزادی چاہتا ہے

اسرائیل جو کچھ کر رہا ہے اس سے تو ہٹلر کی روح بھی شرما رہی ہے

ہندستان میں فلسطینی سفیر جناب خالد الشیخ کا ایک اہم انٹرویو

ارضِ فلسطین کو اسرائیلی درندوں نے ایک بار فلسطینیوں کے خون ناحق سے لہو کے رنگ میں رنگ دیا ہے۔ [illegible] ہندستان میں فلسطین کے سفیر جناب خالد الشیخ کا ایک [illegible] (۱۸ اکتوبر) کے شمارے کے ساتھ شائع کر رہے ہیں جس سے فلسطین کی موجودہ صورت حال کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

[illegible]

مسجد اقصیٰ کے انہدام کی اسرائیلی سازش

[illegible]

(باقی صفحہ ۹ پر)

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف

جمعیۃ علماء ہند کا مظاہرہ

جمعیۃ علماء ہند ہندوستانی مسلمانوں کی وہ موقر تنظیم ہے جس نے ہندوستانی مسلمانوں کے گوناگوں مسائل سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے اپنے مسلمان بھائیوں کے مسائل کو بھی اپنی توجہ کا مرکز بنائے رکھا ہے۔ اس نے جہاں ایک طرف جغرافیائی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اندرون ملک ہندو مسلم اتحاد اور قومی یکجہتی کو فروغ دیا وہیں دوسری طرف اس نے اسلام کی آفاقی تعلیمات و نظریات کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے عملاً یہ بھی ثابت کر دیا کہ "دین و عقیدہ میں اتحاد کی بنیاد پر دنیا بھر کے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور وہ سب کے سب ایک ہی شجر سایہ دار اسلام کی شاخیں اور پھل ہیں" یہی وہ بنیادی سوچ اور جمعیۃ علماء ہند کا فکری نظام ہے جس کے تحت اس نے ہمیشہ عالم اسلام کے مسائل و معاملات سے دلچسپی لی ہے۔

جو لوگ جمعیۃ علماء ہند کی تاریخ سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ اپنے قیام کے روز اول سے ہی عالم اسلام کے مسائل پر جمعیۃ علماء ہند کی نظر رہی ہے اور جب جب دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مسلمان بھائیوں پر کہیں بھی اور کسی بھی عنوان سے کوئی ظلم و جبر ہوا ہے جمعیۃ علماء ہند نے اس کے خلاف آواز اٹھائی ہے مسئلہ فلسطین ہو یا مسئلہ افغانستان، بلقان کے مسلمان ہوں یا فلپائن کے مسلمان، تحفظ حرمین شریفین کا معاملہ ہو یا عراق، مصر، افریقہ، مراکش، تیونس، الجیریا، بوسنیا، کوسوو اور چیچنیا کے مسلمانوں کے مسائل ہوں جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ آگے بڑھ کر اپنا اہم قومی و ملی کردار ادا کیا ہے۔

مسئلہ فلسطین جو آج ایک انتہائی سلگتا ہوا مسئلہ بنا ہوا ہے آج سے نہیں بلکہ اسی وقت سے جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد کا موضوع بنا ہوا ہے جب امریکہ و برطانیہ کی سازشوں کے نتیجہ میں ۱۷ مئی ۱۹۴۸ء کو قلب عرب میں اسرائیلی ریاست کا قیام عمل میں آیا تھا۔

جنگ عظیم میں ترکوں کی شکست کے بعد برطانیہ اور اس کے اتحادیوں نے سلطنت عثمانیہ کے حصے بخرے کرنے کا فیصلہ کیا اور فلسطین کو جس میں یہودیوں کی آبادی صرف پانچ فیصد تھی یہودی مملکت بنانے کی سازش کی۔ جنگ کے بعد فلسطین کو برطانیہ کی زیر نگرانی دے دیا گیا جس سے فائدہ اٹھا کر دنیا بھر کے یہودی فلسطین میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔ برطانوی حکومت نے مقامی مسلم آبادی کو ظلم و جبر کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ ان پر بھاری ٹیکس لگا دیئے گئے اور ٹیکسوں کی عدم ادائیگی کا بہانہ کر کے ان کی زمینیں کو ضبط کر کے یہودیوں کے ہاتھوں معمولی داموں پر فروخت کر دی گئیں۔ ان اقدامات سے حوصلہ پا کر یہودی دوسرے ملکوں سے ترک وطن کر کے فلسطین میں آباد ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے ان کی تعداد میں زبردست اضافہ ہو گیا جس کے بعد انھوں نے برطانوی فوج و پولیس کی مدد سے عربوں پر ظلم و بربریت کے وہ پہاڑ توڑے کہ مسلمانوں کو وہاں سے ترک وطن کرنے میں عافیت محسوس ہونے لگی اور اس طرح بتدریج وہ بدنصیب گھڑی کی منحوس تاریخ بھی آ گئی جب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے امریکہ و برطانیہ کے اشارے پر فلسطین کو تسلیم کر کے اس کے پچپن فیصد حصہ پر اسرائیل کے نام سے ایک یہودی مملکت قائم کر دی۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ارض فلسطین مسلمانوں کے خون سے لالہ زار بنی ہوئی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند جو نہ صرف ہندوستانی مسلمانوں کے مسائل سے ہی دلچسپی رکھتی ہے بلکہ اس کی خدمات کا دائرہ پورا عالم اسلام ہے فلسطین کے ان سنگین حالات پر ظاہر ہے خاموش تماشائی نہیں رہ سکتی تھی۔ اس نے ۱۹۴۸ء میں جب فلسطین کو تقسیم کر کے اسرائیل کی ناجائز مملکت قائم کی گئی اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا تھا اور پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے کر کے یہ ثابت کر دیا تھا کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرح ہندوستان کے مسلمان بھی برطانیہ کی اس ناجائز اولاد کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ پھر جب ۱۹۶۷ء میں مشرق وسطیٰ کے افق پر جنگ کے بادل منڈلانے لگے تو جمعیۃ علماء ہند کی قیادت نے اسلام دشمن طاقتوں کے تیور پہچان کر ایک طرف پریس کے ذریعہ امن پسند لوگوں کو فلسطین کی واقعی اور حقیقی صورت حال سے آگاہ کیا اور دوسری طرف عرب ممالک کی ایک میٹنگ منعقد کر کے ان کو یہ بات واضح کر دی کہ مصیبت کی اس گھڑی میں ہندوستانی مسلمان پوری طرح ان کے ساتھ ہیں اور پھر جب ۵ جون ۱۹۶۷ء کو اچانک حملہ کر کے اسرائیلی افواج نے مصر، اردن اور شام کے علاقوں پر قبضہ کر لیا [illegible] مسلمانوں کا قبلہ اول بھی ان سے چھین لیا تو ہندوستانی مسلمانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ انھوں نے جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام [illegible] اقوام متحدہ کے [illegible] زبردست مظاہرے کیے۔ عرب مظلومین کی امداد کے لیے ریلیف [illegible] اور جس طرح بھی ممکن ہو سکا ان کی امداد کی۔ پھر جب ۲۱ اگست ۱۹۶۹ء کو اسرائیلی حکومت کی ایک سازش کے تحت مسجد اقصیٰ میں آگ لگا دی گئی جس کے نتیجہ میں مسلمانوں کی یہ مقدس عبادت گاہ خاکستر ہو گئی تو جمعیۃ علماء ہند میدان میں آگئی۔ [illegible] بربریت کے خلاف رائے عامہ بیدار کرنے کے لیے اس نے ۲۹ اگست کو "یوم اقصیٰ" منایا اور وہاں کی حقیقی صورت حال سے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ ان برادران وطن کو بھی روشناس کرانے میں کامیابی حاصل کی جو صہیونی پروپیگنڈے کا شکار ہو کر حقائق سے آنکھیں بند کیے ہوئے اسرائیل کی حمایت پر آمادہ تھے۔ سنہ ۱۹۷۳ء کی [illegible] عرب اسرائیل جنگ، ۱۹۸۲ء [illegible] فلسطینیوں پر حملہ اور پھر ۱۹۸۵ء میں تیونس میں فلسطینی ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی [illegible] ہندوستانی مسلمانوں کو ایک بار فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھانے پر مجبور کر دیا۔ چنانچہ اس موقع پر منعقد ہونے والے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کے ایک اجلاس میں تجویز منظور کی گئی جس میں ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی مکمل [illegible] ہمدردیاں فلسطینی مظلومین کے ساتھ ہیں۔

۱۹۸۹ء میں مشرق وسطیٰ کے حالات نے پلٹا کھایا اور اسرائیل کے حامی امریکہ و برطانیہ یہ سوچنے پر مجبور ہوئے کہ فلسطینیوں کو ان کا حق دیا جائے۔ چنانچہ امن مذاکرات شروع ہوئے اور فلسطینی ریاست کے قیام کی تجویز سامنے آئی۔ یہ ایک خوش آئند [illegible] جمعیۃ علماء ہند نے اس خبر کا استقبال کرتے ہوئے [illegible] فلسطینی ریاست کا قیام عمل میں آ گیا مگر [illegible] ہوتا ہے کہ [illegible] نہیں اترا ہے۔ [illegible] سے جس طرح فلسطینیوں کو ان کے جائز حقوق دینے سے اسرائیل ٹال مٹول کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے اس سے [illegible] ہو گیا ہے کہ [illegible] فلسطینی ریاست [illegible] کاغذی ہو کر رہ گئی ہے۔

اس وقت سب سے اہم مسئلہ یروشلم کا ہے جس پر اسرائیل کسی بھی قیمت پر [illegible] اور [illegible] بیت المقدس [illegible] مسلمانوں کا قبلہ اول [illegible] مقدس عبادت گاہ مسجد اقصیٰ [illegible] اسلام [illegible] فلسطینی مسلمانوں [illegible] اس سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہیں۔ اسرائیل [illegible] آج ایک بار پھر فلسطینی نوجوانوں [illegible] مسجد اقصیٰ [illegible] فلسطینیوں [illegible] ان کے واجب حق سے محروم [illegible] فلسطینی [illegible] خون میں [illegible] ہے۔

جمعیۃ علماء ہند نے ہر موقع پر فلسطینی بھائیوں کے ساتھ [illegible] اقوام متحدہ کے [illegible] زبردست احتجاجی مظاہرہ کا اہتمام کیا۔ [illegible] ہندوستانی مسلمانوں کی غیرت ایمانی [illegible] جمعیۃ علماء ہند کی ایک [illegible] اقوام متحدہ [illegible] تکلیف ہے۔

اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند مظاہرین کی طرف سے اقوام متحدہ کے [illegible] ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا جس میں اقوام متحدہ [illegible] امن عالم کے تحفظ کی خاطر اسرائیل کی [illegible] مذمت کریں [illegible]

میمورنڈم میں حکومت ہند سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ [illegible] پالیسی [illegible] اسرائیل کی [illegible] مذمت کرے [illegible]

بہر حال جمعیۃ علماء ہند نے اس مظاہرہ کا اہتمام کر کے [illegible] اور ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ [illegible] جس طرح ہندوستانی مسلمانوں کے [illegible] [illegible]

نعت

سراج ساحلی

جو اُن کی توصیف میں رواں ہو وہی میں ایسی زباں نہیں ہے
بیاں ہو کیا شان مصطفیٰ کی مجھے شعور بیاں نہیں ہے
[illegible] چاہے حاصل ہو مگر لٹا کر وہ چاہے حاصل ہو سر کٹا کر
کسی بھی قیمت میں کمل والے تری محبت گراں نہیں ہے

ایڈوانی۔ جسونت سنگھ۔ نائیڈو اور فرنانڈیز میں کون بنے گا

باجپئی کا جانشین

این ڈی اے کے اندرونی حلقوں میں گردش کرتا ہوا ایک سوال

باجپئی جی بالکل ٹھیک ہیں اس لئے ان کی جانشینی کا سوال غلط ہے

وزیر داخلہ مسٹر لال کرشن ایڈوانی کا انٹرویو

باقی صفحہ ۹ پر

صفحۂ روزگار:

آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنک کورس کے بعد روزگار کے اچھے مواقع ہیں

دلی حکومت کے شعبہ تربیت و تکنیک کی جانب سے تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو خود اپنا روزگار مہیا کرانے کے لیے ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قائم کیے گئے تھے۔ ہندوستان کے پچھلے یا متوسط طبقے کے لوگ اتنے اہل نہیں ہوتے کہ اپنے بچوں کو یونیورسٹی کے معیار تک تعلیم دلا سکیں۔ ایسے میں وہ لڑکے لڑکیاں جو دسویں یا بارہویں پاس کر کے اپنا کچھ روزگار یا ملازمت کرنا چاہتے ہیں ان انسٹی ٹیوٹوں میں داخلہ لے کر کارآمد ہنر حاصل کرتے ہیں۔ ویسے بھی آج کل یونیورسٹی تعلیم کی ڈگری کی بہ نسبت تکنیکی، انجینئری یا کاروباری ڈگری یا ڈپلوما کسی پالی ٹیکنک سے حاصل کر کے روزگار پانا آسان ہے۔

دلی حکومت کے شعبہ تکنیک و ٹریننگ کی جانب سے دلی میں تیرہ صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ کام کر رہے ہیں جن میں انجینئری اور غیر انجینئری کورسوں کی سہولت موجود ہے۔ ان میں سے کچھ صرف لڑکیوں کے لیے مخصوص ہیں۔ دلی میں ایسے انسٹی ٹیوٹوں کے پتے درج ذیل ہیں:

- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، پوسا روڈ، نئی دہلی-۱۱۰۰۱۲
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] جیل روڈ، نئی دہلی-۱۱۰۰۶۴
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] مین مارکیٹ، تلک نگر، دہلی-۱۱۰۰۱۸ (صرف خواتین)
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۳۳
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، جہانگیر پوری (بس ٹرمینل کے پاس)، نئی دہلی-۱۱۰۰۳۳
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] بس ٹرمینل کے پاس، دہلی-۱۱۰۰۲۶
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، عرب سرائے، نظام الدین، نئی دہلی-۱۱۰۰۱۳
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] مارکیٹ، نئی دہلی-۱۱۰۰۷۰
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۹۰ (صرف خواتین)
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۹۲
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۹۳
- صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، شاہدرہ، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۳۲

ان صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹوں میں انجینئرنگ سے متعلق کورسوں کے لیے تعلیمی لیاقت سائنس اور ریاضی مضامین کے ساتھ دسویں کلاس پاس ہونا ہے۔ ان کورسوں میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے جبکہ کچھ اداروں میں ٹیسٹ کی بنیاد پر۔ [illegible] الیکٹریشن، مکینک، [illegible] وغیرہ۔ غیر انجینئرنگ پیشہ ورانہ کورسوں میں [illegible]

کٹنگ اینڈ ٹیلرنگ، ٹیکسٹائل ڈیزائننگ، [illegible] کمرشیل آرٹ، [illegible] کیٹرنگ اینڈ ہوٹل مینجمنٹ، فوٹوگرافی، [illegible] آپریٹر اور ڈیٹا کمپیوٹنگ وغیرہ۔ ان کورسوں میں آٹھویں پاس امیدوار بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ [illegible] ان سبھی کورسوں میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں جبکہ [illegible] کورس میں داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوا جاتا ہے۔ [illegible] داخلے اگست، ستمبر میں اور پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹوں میں داخلہ ستمبر اکتوبر میں ہوتے ہیں۔

دیگر کالجوں میں داخلہ پانے کی سہولت:

[illegible] کے بعد پالی ٹیکنک میں داخلے کا دور شروع ہوتا ہے۔ جو نوجوان بارہویں پاس کرنے کے بعد کالجوں میں داخلہ نہیں لے پاتے ان کی کوشش یہ رہتی ہے کہ وہ کوئی پیشہ ورانہ کورس کر کے اپنا مستقبل سنوار سکیں اور یہ موقع ان کو پالی ٹیکنک [illegible]

پالی ٹیکنک اداروں میں زیادہ تر انجینئرنگ کے کورس ہیں۔ کسی کورس کے لیے امیدوار کی عمر [illegible] سال تک ہونی چاہیے۔ کم سے کم تعلیمی لیاقت دسویں اور بارہویں ہونی چاہیے۔ کچھ کورسوں میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے جبکہ کورسوں میں ٹیسٹ کی بنیاد پر۔ انجینئرنگ کورسوں میں داخلہ پانے کے لیے سائنس اور ریاضی مضامین [illegible] کم سے کم ۵۰ فیصد نمبروں کے ساتھ امتحان پاس ہونا ضروری ہے۔

پالی ٹیکنک میں مختلف انجینئرنگ اور غیر انجینئرنگ، فارمیسی اور پیشہ ورانہ ڈپلوما، پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما کورسوں میں داخلے کے لیے دلی حکومت ٹریننگ اور تکنیکی تعلیم شعبہ وقت وقت پر اطلاع شائع کرتا ہے۔ مختلف انجینئرنگ اور فارمیسی کورسوں کے لیے مختلف پالی ٹیکنک کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

- پوسا پالی ٹیکنک، نئی دہلی-۱۱۰۰۱۲
- امبیڈکر میموریل پالی ٹیکنک، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۱۵
- آریہ بھٹ پالی ٹیکنک، جی ٹی کرنال روڈ، دہلی-۱۱۰۰۳۳
- جی بی پنت پالی ٹیکنک، اوکھلا، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۰
- میرا بائی پالی ٹیکنک، مہارانی باغ، نئی دہلی-۱۱۰۰۶۵ (صرف لڑکیوں کے لیے)
- کستوربا پالی ٹیکنک، پیتم پورہ، نئی دہلی-۱۱۰۰۳۴ (صرف لڑکیوں کے لیے)

سرکاری انسٹی ٹیوٹوں کے علاوہ بہت سے پرائیویٹ اداروں میں بھی تکنیکی کورس چلائے جاتے ہیں۔ [illegible] پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ بھی ہیں جہاں انہیں انسٹی ٹیوٹوں کے مساوی کورس چلائے جاتے ہیں۔ یہ انسٹی ٹیوٹ مندرجہ ذیل ہیں:

- [illegible] انسٹی ٹیوٹ آف [illegible] ٹیکنالوجی، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۵۲
- [illegible] انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۰۸
- [illegible] انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی [illegible]
- انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ پروڈکشن [illegible] جھنڈے والان ایکسٹینشن، نئی دہلی
- مہاراجہ سورج مل انسٹی ٹیوٹ آف فارمیسی اینڈ ٹیکنالوجی، [illegible] جنک پوری، نئی دہلی-۱۱۰۰۵۸
- گورو تیغ بہادر پالی ٹیکنک، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۲۱
- [illegible] پالی ٹیکنک، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۲۱
- [illegible] پالی ٹیکنک، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۲۰
- آدیہ انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، [illegible] نئی دہلی-۱۱۰۰۰۷
- شاردا اور فائن آرٹس اینڈ کرافٹ، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۰۱
- [illegible] پالی ٹیکنک فارمیسی [illegible] انسٹی ٹیوٹ، [illegible] دہلی-۱۱۰۰۴۶ (صرف لڑکیوں کے لیے)

ان اداروں میں تین سال کا کل وقتی انجینئرنگ ڈپلوما کورس ہیں۔ [illegible] الیکٹریکل، مکینیکل [illegible] انجینئرنگ کے لیے کم سے کم تعلیمی لیاقت ۵۰ فیصد نمبروں کے ساتھ دسویں پاس ہونا چاہیے۔

پیشہ ورانہ اور غیر انجینئرنگ کورسوں جیسے [illegible] ٹیکنالوجی [illegible] وغیرہ بھی مختلف پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹوں میں چلائے جاتے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

- آریہ بھٹ پالی ٹیکنک، جی ٹی کرنال روڈ، دہلی-۱۱۰۰۳۳

[illegible]

ذمہ دار کون؟

حکومت کے قائم کردہ گئوسدنوں میں ۳۰ ہزار گایوں کی موت

گئوسدن تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

مقدس عقیدے کی آڑ میں [illegible] بہت تیزی سے ہو رہا ہے جس کی ایک تحقیقاتی کمیٹی [illegible] گئوسدن کی جانچ میں یہ بھی دیکھا ہے۔ رپورٹ میں اس حقیقت کا انکشاف کیا گیا ہے کہ ۳۰ ہزار گایوں والے گئوسدنوں میں جنوری ۱۹۹۵ء سے ستمبر ۱۹۹۹ء کے درمیان ۳۰ ہزار گایوں کی موت ہو چکی ہے۔ [illegible] گئوسدن [illegible] سرکاری اداروں کے اوپر چلائی جاتی ہیں [illegible] کروڑ سے زیادہ کی رقم [illegible] رپورٹ کے مطابق ان گئوسدنوں میں کسی بات کا کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔ [illegible]

سرکاری ادارے سرکار کا [illegible] حاصل کر رہے ہیں۔ [illegible] گئوسدنوں کے [illegible] ملک میں [illegible] چل پھل رہے ہیں [illegible] گئوسدنوں کی جانچ رپورٹ سے کئی سوال ابھر کر سامنے آئے ہیں جس پر غور کرنا ضروری ہے۔ [illegible] حکومت ان گئوسدنوں کو گرانٹ دیتی ہے تو اس کے خرچ کا حساب کتاب [illegible] نہیں لگتی۔ [illegible] حکومت [illegible]

[illegible] ہندوستان کی معیشت کو [illegible] گایوں کی [illegible] مطابق گائے کو [illegible] [illegible] کے مطابق گائے صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی معیشت کا مرکز ہے۔ [illegible] گئوسدنوں کی [illegible]

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر عمل [illegible] اصلیت جاننے کی ضرورت ہے۔ [illegible] ایک معاملے کے مطابق ابھی تقریباً ۲۹ کروڑ گایاں ہیں۔ [illegible] ۳۰ کروڑ روپیہ [illegible] [illegible] ملک کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا [illegible]

یروشلم ہمارا ہے۔ بیت المقدس کو آزاد کرو۔ یاسر عرفات

نہتے اور بے قصور فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف

اسرائیل کے مظالم کیخلاف اقوام

[illegible]

اسرائیل کے مظالم کے خلاف تجویز

[illegible]

جب جب فلسطینی رہنماؤں نے اسرائیل و امریکہ کو ان کے یقین دہانیوں کی یاد دلائی ان پر جبر و تشدد کا بازار گرم کرکے انھیں دبا دیا گیا۔

[illegible]

عالم اسلام

ابن تیمیہ مسجد کے لیے چار ملین ڈالر کا تعاون

[illegible]

جرمن خواتین کی اسلام میں دلچسپی

[illegible]

آذربائیجان میں اسلامی یونیورسٹی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

متحدہ عرب امارات میں [illegible]

[illegible]

اسرائیلی مظالم کی کہانی تاریخ کی زبانی

[illegible]

...زندہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے نعروں کے ساتھ

جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام زبردست مظاہرہ

عالمی خبریں

پی پی کے خلاف بم

[illegible]

گولڈن ٹی کا پتہ چلا

[illegible]

امن انعام کو لے کر قیاس آرائیاں

[illegible]

بھنڈارا نائیکے کا انتقال

[illegible]

۲۵ سال بعد گھر سے باہر

[illegible]

[illegible]

موجودہ امریکہ نواز باجپئی حکومت نے پرامن احتجاجی مظاہرہ کی اجازت نہ دے کر انصاف کی آواز کو دبانے کی کوشش کی ہے

[illegible]

برائے مسجد اقصیٰ ہم اپنی جان بھی دیں گے

قاری محمد اسحاق

[illegible]

...کو جمعیۃ علماء ہند کا میمورنڈم

[illegible]

(مولانا) اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء

[illegible]

تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی کی قارئین اہل حدیث کیلئے توجہ طلب ایک تحریر

[illegible]

نعت پاک

مجیب بستوی

[illegible]

نعت شریف

خورشید اختر بسوانی

[illegible]

ڈاؤ پر

استعفا واپسی کے بعد مغربی بنگال میں ممتا کا مستقبل

کیا بابا جی تیل کی قیمتیں کم کرکے ممتا کو سہارا دے سکیں گے؟

جب سے ممتا بنرجی نے اپنا استعفیٰ واپس لیا ہے وہ سرخیوں سے غائب ہیں۔ گزشتہ چند دو برسوں میں ایسا شاید پہلی بار ہوا ہے جب ممتا کی خبریں اخباروں کو کوئی دلچسپی نہیں رہ گئی ہے۔ استعفیٰ کے معاملہ کے بعد اخباروں میں ان کو حاشیہ پر کر دیا گیا ہے۔ اب ممتا کی ساری سیاسی زندگی پر سوال کھڑے ہو رہے ہیں اور اب وہ بار بار صفائی دے رہی ہیں کہ وہ ایک اہم وزیر ہیں لیکن لوگوں کو ان کے اہم وزیر ہونے پر بھروسہ نہیں۔ ... [illegible]

ممتا بنرجی صرف جذبات کے رتھ پر سوار ہو کر بنگال ... [illegible]

[illegible]

دوستوں میں پھر تنی تلواریں

گجرات میں شیوسینا بی جے پی آمنے سامنے

اکتوبر کے شروع میں جب شیوسینا ... [illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

چتیہ بھوی کو قومی یادگار بنانے کا مطالبہ

یوپی میں دلتوں کو بی جے پی کے خیمہ میں لانے کی بنگارو کی چال

بی جے پی صدر ... [illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور کا اجلاس

[illegible]

جمعیۃ علماء ضلع ارریہ کے وفد کا دورہ

[illegible]

صوبہ کرناٹک میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام اصلاح معاشرہ پروگرام

[illegible]

تاریخ	مقام	وفد
[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ: تاجپوشی ... صفحہ

کر آتا ہے اور عوام کو اس کے ذریعے بے وقوف بنانا آسان ہوتا ہے۔ اس پیش قیاسی کے پیش نظر ۲۰۰۰ کے آخر تک یوپی اسمبلی تحلیل کرکے وسط مدتی انتخابات کا اعلان کرایا جاتا ہے تو اس پر کسی کو حیرت نہیں ہونی چاہیے۔

اصل بات یہ ہے کہ بی جے پی کا فائدہ بھی اسی میں ہے کہ جلد سے جلد انتخابات ہوں اس لیے کہ مرکز میں اس کی اپنی حکومت ابھی قائم ہے اور نہیں کہا جاسکتا کہ جوڑ توڑ کی بیساکھیوں پر قائم یہ حکومت کب تک چل سکے گی۔ اس لیے اگر اقتدار سے فائدہ اٹھانا ہے تو یوپی میں وسط مدتی انتخابات ہی میں بی جے پی کا فائدہ ہے۔ [illegible]

راجپوت لیڈر کے وزارت علیا سنبھالنے سے ملائم سنگھ اور یادو ٹی کے حلقوں میں بھی سراسیمگی پائی جاتی ہے مگر وہ اس بات سے بھی بہت اچھی طرح واقف ہیں کہ مسٹر راج ناتھ سنگھ ہمیشہ دوسروں کا کندھا استعمال کرنے کے عادی رہے ہیں اس لیے ان سے کوئی خطرہ فضول کی سی بات ہوگی۔

مسٹر راج ناتھ سنگھ نے تاجپوشی کے فوراً بعد ریاست کی بگڑی ہوئی لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو سب سے پہلے درست اور چاق و چوبند کرنے کی بات کہی ہے لیکن کیا وہ ایسا کرسکیں گے ریاست کی موجودہ سنگین صورتحال کے [illegible]

بقیہ: اسرائیلی مظالم ... صفحہ

[illegible]

بقیہ: واجپئی کا جانشین کون؟ ... سے

[illegible]

بقیہ: ہر فلسطینی آزادی... سے

[illegible]

بقیہ: چتیہ بھومی ... سے

[illegible]

بقیہ: آمنے سامنے ... سے

[illegible]

بقیہ: تو اگر میرا نہیں بنتا... سے

[illegible]

بقیہ: روزگار ... سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 30/31 October 2000
3-9-NOV 2000
R. N. I. NO. - 38965/82
Postal Registration No. - DL - 11069/2000

طالبان

حقیقت پسندانہ جائزہ ۔ مغربی ملکوں کا خوف
طالبان کے خلاف مہم ۔ اسلام کا عملی نفاذ

حقیقت پسندانہ جائزہ

[illegible]

مغربی ملکوں کا خوف

[illegible]

طالبان کے خلاف مہم

[illegible]

اسلام کا عملی نفاذ

[illegible]

ٹاڈا کی طرح پوٹا بھی ۔ ۔ ۔ پر پابندی لگائی جائے ۔ مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ

[illegible]

خریدار حضرات متوجہ ہوں

جن خریداروں کا زرِ سالانہ
ختم ہوچکا ہے وہ براہِ کرم فوراً
جلد ارسال فرمائیں بصورت دیگر
ان کا پرچہ بند کردیا جائے گا

۳۱ ؍ اکتوبر ۲۰۰۰ء

تک زرِ سالانہ ارسال کردیں
ورنہ ان کے نام پرچہ بند کردیا جائے گا۔

منیجر

الجمعیۃ ہفتہ وار

بانی و ناظر ، مولانا اسعد مدنی
مدیر ، محمد حنیف ممکانکر
ملکیت ، جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت ، مدنی ہال
۱ بہادر شاہ ظفر
مارگ ، نئی دہلی
مطبوعہ ، A.B.C. آفسیٹ
۴۷۱۱ گلی ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ دہلی